AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 22 مارچ 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہو گا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اُس نے تمہیں عطا کی اور تا کہ تم شکر کرو۔ (سورۃ البقرۃ 186)

رمضان المبارک کی ایک اہمیت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں کامل شریعت ہم پر اتاری۔ اور اس کتاب میں ہمیں روزوں کی فرضیت اور عبادتوں کے طریقے بھی سکھائے۔ اگر ہم صرف یہ سمجھیں کہ رمضان کی اہمیت صرف اتنی ہے کہ اس میں روزے فرض کر دیئے اور قرآن نازل کر دیا تو کافی نہیں۔ جب تک ہم اس کامل ہدایت کے بارہ میں ادراک حاصل نہ کریں اور پھر اسے اپنی زندگی کا لائحہ عمل نہ بنائیں۔

ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ اس بات کا ادراک ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے عطا فرمایا۔ پس اس کے لئے ہمیں آپ علیہ السلام کی کتب اور تفاسیر بھی پڑھنے کی ضرورت ہے تا کہ اس عظیم کلام اور ہدایت کو سمجھ کر ہم اس پر عمل کر سکیں۔

کل یوم مسیح موعود بھی ہے۔ جس میں ہم جلسے وغیرہ بھی کرتے ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق مسیح موعود کی آمد کے بارہ میں بیان کرتے ہیں۔ لیکن صرف اس حد تک ایمان کی ترقی کافی نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں جو قرآن کریم کے حوالہ سے خزانہ عطا فرمایا ہے اسے پڑھنا اور اس پر عمل کرنا، اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا بھی نہایت اہم ہے۔ جس کے بغیر ہمارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ ہر ایک کو کم از کم ایک سپارے کی روزانہ تلاوت کرنی چاہیے۔ تا کہ رمضان میں قرآن کا ایک دور مکمل کر سکیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم سے فیض پاتے ہوئے اس کی برکات حاصل کرنے کے راستے دکھانے کے لئے بیشمار ارشادات اور تحریرات ہمارے لئے چھوڑی ہیں۔ جن کو پڑھ کر اور جن پر عمل کر کے حقیقی رنگ میں ہم قرآن کریم سے فیض اٹھانے والے بن سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جب کہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی"۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

کسی قدر ظلم ہے کہ اسلام کے اصولوں کو چھوڑ کر، قرآن کو چھوڑ کر جس نے ایک وحشی دنیا کو انسان اور انسان سے باخدا انسان بنایا ایک دنیا پرست قوم کی پیروی کی جائے۔ جو لوگ اسلام کی بہتری اور زندگی مغربی دنیا کو قبلہ بنا کر چاہتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔۔۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے اور ایسی کامیابی ایک خیالی" امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں"۔

یعنی جو چاہتے ہیں کہ قرآن کریم کے بغیر فتح حاصل ہو جائے۔ صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا ﷺ کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے، پورے ہو گئے۔ ابتداء میں مخالفین ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قرآن کریم کے حوالہ سے بعض اور ارشادات اور تحریرات پیش فرمائیں اور فرمایا کہ ہمیں چاہیے کہ پہلے سے بڑھ کر اس طرف توجہ کریں اور اپنی نسلوں میں بھی اس کی اہمیت پیدا کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

سچی فلاسفی نجات کے یہی ہے جو قرآن شریف نے ہم پر ظاہر کی۔ اگر چاہو تو قبول کرو۔"

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

پس اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کریں، اس پر ایمان میں کامل ہونے کی کوشش کریں تو نجات ہے، ورنہ بہت مشکل ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

مبارک وہ جو خدا کے لئے اپنے نفس سے جنگ کرتے ہیں اور بدبخت وہ جو اپنے نفس کے لئے خدا سے جنگ کر رہے ہیں اور اس سے موافقت نہیں کرتے۔ جو شخص اپنے نفس کے لئے خدا کے حکم کو ٹالتا ہے وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سو تم کوشش کرو جو ایک نکتہ یا ایک شوشہ قرآن کریم کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اس کے لئے پکڑے نہ جاو کیونکہ ایک ذرہ بدی کا بھی قابل پاداش ہے۔۔۔
اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرنے والے اور جو ہدایت اس نے دی ہے اس سے فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ایمان اور یقین اور خشیت میں بڑھائے۔ ہم صرف رمضان میں نہیں بلکہ ہمیشہ قرآن کریم کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔ جب یہ ہوگا تب ہی ہم کہہ سکیں گے ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کا حق ادا کرنے کی کوشش کی۔

دعاوں میں فلسطینیوں کو بھی یاد رکھیں۔ جنگ کے علاوہ اب بھوک اور بیماریوں سے بچوں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ اسی طرح سوڈان کی عوام کے لئے بھی دعا کریں۔ وہاں بھی بھوک اور بیماری سے لوگ مر رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سے دوسرے مسلمان ممالک کا حال ہے۔ پاکستان اور یمن میں اسیر ان کے لئے دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ احمدیوں کو محفوظ رکھے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89